سوال

کیا خاوند کے لیے جائز ہے کہ وہ عید والے دن تقسیم اور باری ختم کر کے عید دونوں بیویوں کے پاس گزارے ؟

جواب

ہمہ قسم کی حمد اللہ تعالی کے لیے، اور درود و سلام ہوں اللہ کے رسول پر، بعد ازاں :

ہم نے یہ سوال فضیلۃ الشیخ محمد بن صالح عثیمین رحمہ اللہ تعالی کے سامنے رکھا تو ان کا جواب تھا :

جب وہ دونوں اس پر راضی ہو جائیں تو اس میں کوئی حرج نہیں، اور اگر باری والی بیوی نے اپنے باری کو رکھنا چاہا تو وہ دن اسی کا رہے گا، لیکن میں عورتوں کو مشورہ دونگا کہ وہ اس معاملہ میں نرمی اور تساہل سے کام لیں۔

اس لیے کہ جو بھی نرمی اختیار کرتا ہے اللہ تعالی اس پر بھی نرمی کرتا ہے، اور عید والا دن ضروری ہے کہ سب کے لیے اجتماع اور جمع ہونے کا دن ہوتا کہ سب لوگ خوشی اور فرحت حاصل کر سکیں۔

واللہ تعالی اعلم

الشیخ محمد بن صالح العثیمین

12031